نماز کی اہمیت اور بے نمازی کا انجام

ترتیب: مولانا ابو سلمان جاوید اقبال محمدی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ﴾[البقرۃ:۱۵۳] ''اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو۔'' صبر اور نماز ہر اللہ والے کے دو بڑے ہتھیار ہیں۔ کلمہ توحید کے بعد دوسرا اہم رکن نماز ہے۔ شرک توحید کی ضد ہے۔ جب توحید کا معنی یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی عبادت میں اکیلا اور منفرد مانا جائے تو اس کے برعکس شرک کی تعریف یہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کیلئے کسی طرح کی عبادت کی جائے وہ عبادت نماز ہو یا روزہ، دعا، نذر و نیاز قربانی یا کسی صاحب قبر سے فریاد طلبی ہو تو اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا اور شرک سب سے بڑا گناہ ہے جس کی وجہ سے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اس پر جنت حرام اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔[المائدہ:۷۲]

نماز کی اہمیت:

ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ﴾[ابراہیم:۳۱] ''میرے ایماندار بندوں سے کہہ دیجیے کہ نماز قائم کریں۔'' نبی کریم ﷺ کو معراج کی شب آسمانوں پر اللہ تعالیٰ نے تین تحفے دیئے پہلا تحفہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، دوسرا تحفہ پانچ وقت کی نمازیں اور تیسرا تحفہ اس مسلمان کی مغفرت کا وعدہ جو شرک کی آلودگیوں سے پاک ہوگا۔[صحیح مسلم]

نماز بندے کی اپنے رب سے محبت کی ایک علامت اور اس کی نعمتوں کی شکر گزاری ہے۔ ''نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیان والی نماز کی۔''[البقرہ:۲۳۸] درمیان والی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے جس کو آپ ﷺ نے صلاۃ وسطیٰ قرار دیا ہے[صحیح بخاری] نبی کریم ﷺ کو جب بھی کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو آپ فوراً نماز پڑھتے۔[مسند احمد]

''اسماعیل اپنے گھر والوں کو برابر نماز کا حکم دیتے تھے۔''[مریم:۵۵] نماز سے سکون اور آرام ملتا ہے

جیسا کہ آپ ﷺ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ نماز کے ذریعہ ہمارے دلوں کو ٹھنڈک اور آرام پہنچاؤ۔[مسند احمد] اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے لیے اور اپنی اولاد کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ''میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے۔'' [ابراہیم: ۴۰] نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں اگر وہ نہ پڑھیں تو ان کو مارو۔'' [سنن ترمذی] ''نماز پڑھنے والوں کیلئے کامیابی ہے۔'' [المؤمنون: 1] ''سفر اور جنگ کی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔'' [النساء: ۱۰۲،۱۰۱]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ''بھلا بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس سے وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو، کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا پس یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

''نماز پڑھنے سے انسان برائیوں سے دور رہتا ہے۔'' [العنکبوت: ۴۵] حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کائنات کے امام نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں پڑھتا ہے وہ جنت میں جائے گا۔'' [صحیح بخاری] ''اور جس نے اپنے رب کو یاد کیا اور نماز پڑھتا رہا۔'' [الاعلیٰ: ۱۵]

انسان صبح کی نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں آجاتا ہے

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے۔ پس اے انسان! تو غور سے دیکھ، اللہ تعالیٰ تجھ سے اپنی امان کی بابت کسی قسم کی باز پرس نہ کرے۔'' [صحیح مسلم]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''فرشتے تمہارے اس آدمی کے حق میں دعا کرتے رہتے ہیں جہاں اس نے نماز پڑھی ہے جب تک وہ بے وضو نہ ہو، فرشتے دعا کرتے ہیں اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔'' [صحیح بخاری]

حضرت لقمان اپنے بیٹے کو نماز کی نصیحت کر رہے ہیں ''اے میرے بیٹے! تو نماز قائم رکھنا۔'' [لقمان: ۱۷] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''جس شخص کو یہ پسند ہے کہ کل کو وہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ان نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے اذان دی جائے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے پیغمبر کیلئے ہدایت کے طریقے مقرر فرمائے ہیں اور یہ نمازیں بھی ہدایت کے

طریقوں میں سے ہیں اور اگر تم نمازیں اپنے گھروں میں پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے پیغمبر ﷺ کی سنت چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے پیغمبر ﷺ کی سنت چھوڑ دی تو یقیناً گمراہ ہو جاؤ گے اور میں نے تو اپنے لوگوں کا یہ حال دیکھا ہے کہ سوائے کھلے منافق کے کوئی پیچھے نہیں رہتا اور بیمار کو بھی دو آدمیوں کے سہارے نماز کیلئے لایا جاتا اور صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔'' [صحیح مسلم]

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کائنات کے امام جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب تم کسی کو بار بار مسجد میں آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کی گواہی دو۔'' [سنن ترمذی] جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں 27 درجہ زیادہ ثواب ہے۔ [صحیح بخاری]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اپنے گھر اور بازار میں نماز پڑھنے سے 25 گنا زیادہ (اجر و ثواب کا باعث) ہے اور یہ اس لیے ہے کہ جب آدمی وضو کرے اور اچھے طریقے سے وضو کرے پھر وہ مسجد کی طرف جائے اور مسجد کی طرف جانے سے اس کا مقصد سوائے نماز کے کچھ اور نہ ہو تو یہ جو قدم بھی اٹھائے گا اس کے ذریعے سے اس کا ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف ہوگا۔'' [صحیح بخاری] حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''جس نے جماعت کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو اس نے گویا آدھی رات قیام کیا اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی تو اس نے گویا ساری رات نماز پڑھی۔'' [صحیح مسلم]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں پھر نماز کا حکم دوں اور اس کیلئے اذان کہی جائے پھر کسی شخص کو لوگوں کی امامت کیلئے کہوں، پھر ان لوگوں کے گھر جلا دوں جو نماز (با جماعت) میں حاضر نہیں ہوتے۔'' [صحیح بخاری]

حضرت ابو زہیر عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کائنات کے امام ﷺ سے سنا کہ ''جو کوئی سورج نکلنے سے قبل اور اس کے غروب ہونے سے پہلے یعنی فجر اور عصر کی نماز پڑھتا ہے وہ ہرگز جہنم کی آگ میں داخل نہیں ہوگا۔'' [صحیح مسلم]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اگر لوگ عشاء اور صبح کی نماز کی فضیلت جان لیں تو انہیں گھٹنوں کے بل بھی آنا پڑے تو وہ ضرور ان نمازوں میں آئیں۔'' [صحیح بخاری]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کونسا عمل سب سے

زیادہ فضیلت والا ہے؟ کائنات کے امام نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''نماز کو اپنے وقت میں پڑھنا۔'' [صحیح بخاری] سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''بے شک وہ عمل جس کے متعلق سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے حساب لیا جائے گا اس کی نماز ہے۔'' [ابوداؤد] نماز ہی کی حالت میں انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے سجدے کی حالت میں۔ [صحیح مسلم]

نماز میں امام کے پیچھے آمین کہنے سے اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ [صحیح بخاری]

(اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ اُتِیَ بِذُنُوْبِہٖ کُلِّھَا فَوُضِعَتْ عَلٰی رَاْسِہٖ وَ عَاتِقَیْہِ فَکُلَّمَا رَکَعَ اَوْ سَجَدَ تَسَاقَطَتْ عنہ) ''بندہ جب نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سارے گناہ لا کر اس کے سر اور دونوں کندھوں کے اوپر رکھ دیئے جاتے ہیں پھر جب وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو گناہ اس سے گر جاتے ہیں۔'' [صحیح الجامع الصغیر 1671] ''تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہیں اور اہل ایمان بھی جو کہ نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔'' [المائدہ:۵۵]

دنیوی زندگی میں انسان پر ہر قسم کا وقت آتا ہے، یہ کبھی تندرست ہوتا ہے کبھی اسے دشمن کا خوف ہوتا ہے، کبھی فقر و فاقہ جان و مال اور اولاد کے نقصان سے آزمایا جاتا ہے جو چیز انسان کی ڈھارس و تسلی اور قلبی راحت وسکون کا سبب بنتی ہے وہ نماز ہے۔ چنانچہ ایمان والوں کو اس قسم کے حالات میں نماز پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ کو جب اہم کام، عجیب و غریب واقعہ یا کسی خوفناک واقعہ کا سامنا ہوتا تو آپ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے، سورج گرہن یا چاند گرہن ہوتا تو نماز کسوف ادا کرتے۔ [صحیح بخاری]

دنیا سے رخصت ہوتے وقت نبی کریم ﷺ کی امت کیلئے آخری وصیت یہ تھی کہ نماز کا خیال رکھنا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے نماز کے بارے میں گفتگو کی اور فرمایا ''جس نے (پانچ) وقت نماز کی حفاظت کی، نماز قیامت کے دن اس کیلئے نور، برہان اور نجات ہوگی۔'' [مسند احمد]

بے نمازی کا انجام

سابقہ گفتگو سے دین اسلام میں نماز کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔ نماز میں کسی قسم کی لاپرواہی و سستی منافقوں کے اوصاف میں سے شمار ہوتی ہے اور نماز کا چھوڑنا کفر اور گمراہی ہے اور مسلمان اسلام سے نکل جاتا

ہے۔''نماز ادا کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔'' سیدنا ابو سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''بے شک بندے، شرک اور کفر کے درمیان نماز کا چھوڑنا ہے۔'' [صحیح مسلم] ''تمہیں دوزخ میں کونسی چیز لے آئی وہ جواب دیں گے ہم نمازی نہ تھے۔'' [المدثر: ۴۲۔۴۳]

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص نے نماز عصر چھوڑ دی اس کے اعمال برباد ہو گئے۔'' [صحیح بخاری] حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بندے اور شرک کے درمیان نماز کے علاوہ اور کوئی شے نہیں ہے، جب اس کو ترک کیا تو اس نے شرک کیا۔'' [صحیح ابن ماجہ] ''پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کی پیروی کی، سو وہ عنقریب گمراہی کا انجام دیکھ لیں گے۔'' حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہمارے اور ان (منافقین) کے درمیان عہد نماز ہے جس نے نماز کو ترک کیا اس نے تحقیق کفر کیا۔'' [جامع ترمذی] حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل و عیال اور مال سب ہلاک ہو گیا۔'' [صحیح بخاری] ''اگر توبہ کریں، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو انہیں آزاد چھوڑ دو۔''

شب معراج میں دورانِ سفر اللہ تعالیٰ کے حکم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت و دوزخ کے بعض مناظر دکھائے گئے جن میں سے ایک منظر یہ تھا کہ ''ایک شخص کا سر ایک بڑے وزنی پتھر سے کچلا جا رہا تھا پھر دوبارہ یہ سر اپنی اصلی حالت میں آتا پھر اسے پتھر سے کچل دیا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ وہ شخص ہے جو فرض نماز پڑھے بغیر سو جایا کرتا تھا۔'' [صحیح بخاری]

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطورِ وصیت فرمایا ''کسی کو بھی اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہراؤ، قصداً نماز ترک نہ کرو، جس کسی نے جان بوجھ کر نماز ترک کی وہ ملتِ اسلامیہ سے خارج ہو گیا۔'' حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ ''اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا تجھے جلا دیا جائے اور فرض نماز کو جانتے بوجھتے ترک نہ کرنا جس کسی نے فرض نماز کو جانتے ہوئے ترک کیا اس سے اللہ کا ذمہ بری ہو گیا۔'' [سنن ابن ماجہ] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے ڈرتا رہوں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔'' [صحیح بخاری]

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نماز کی پابندی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین